# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

## 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

**Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com**
**www.facebook.com/AgriDepartment**



# پریس ریلیز

**کاشتکار پیداواری لاگت میں کمی اور پیداوار میں اضافہ کیلئے کھیتی باڑی میں زرعی مشینری کا ستعمال کریں، وزیرزراعت پنجاب**

**وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت فصلات کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو گا اور غذائی عناصر کی کمی دور کرنے میں بھی مدد ملے گی،حسین جہانیاں گردیزی**

**لاہور23اکتوبر2021:** صوبائی وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے کہا ہے کہ گندم کی جدید اور بہتر غذائی صلاحیت والی اقسام متعارف کرائی گئی ہیں تاکہ روزمرہ کی خوراک میں زنک، بوران اور آئرن سمیت دیگر اجزا کی کمی کو دور کیا جا سکے۔گندم کی یہ اقسام نہ صرف بیماریوں کیخلاف قوت مدافعت رکھتی ہیں بلکہ زیادہ پیداواری صلاحیت بھی رکھتی ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے خانیوال میں محکمہ زراعت اور این جی اوز (آگاہی، گین اور ہارویسٹ پلس ) کے تعاون سے منعقدہ گندم سیمینار کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔وزیرزراعت نے مزید کہا کہ پاکستان میں 68فیصد آبادی جبکہ پوری دنیا میں ایک تہائی افراد اجزائے صغیرہ کی کمی کا شکار ہے۔موجودہ حکومت وزیراعظم پاکستان عمران خان کے وژن اور وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان خان بزدار کی قیادت میں خوردنی اجناس میں غذائی اجزاء کی کمی کو دور کرنے اور ملکی سطح پر فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کررہی ہے۔زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت 300 ارب روپے کے میگا منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے جس کے ذریعے نہ صرف فصلات کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ غذائی عناصر کی کمی دور کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ گندم کی اقسام میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت اور زنک وآئرن کی بہتر مقدار پائی جاتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں گندم کی فصل سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت ہوتی ہے۔یہ فصل کاشتکاروں کے معاشی استحکام کا باعث بھی بنتی ہے۔گندم کی فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں مزید اضافہ ناگزیر ہے۔امسال گندم کی منظور شدہ اقسام کے 10لاکھ بیگ بحساب 1200روپے فی بیگ سبسڈی پر فراہم کئے جارہے ہیں اور مجموعی طور پر 1 کروڑ ایکڑ رقبہ پر گندم کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کیا جارہا ہے۔کاشتکاروں میں جدید پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لئے نمائشی پلاٹ، سیمینارز اور یوم کاشتکاران کا انعقاد کیا جارہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 12ارب 54 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے اور مالی سال 22-2021 کے دوران اس منصوبہ کے تحت گندم کی مشینی کاشت کے فروغ کے لئے 50فیصد سبسڈی پر 1ارب روپے سے زیادہ کی جدید زرعی مشینری سمیت دیگر زرعی مداخل فراہم کیے جارہے ہیں۔کاشتکاران سہولیات سے فائدہ حاصل کرکے فی ایکڑ لاگت کاشت میں کمی کریں اور فی ایکڑ پیداوار ومنافع بڑھائیں۔وزیرزراعت نے مزید کہا کہ کاشتکار کھیتی باڑی میں مشینوں کا استعمال بڑھائیں تاکہ پیداواری لاگت میں کمی آئے اور زیادہ رقبہ کاشت ہو اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو۔گندم سیمینار سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل خانیوال اختر حسین منڈھیر، مبارک علی سرور، منور حسین، قیصر سعید سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔

**0-0-0-0-0**